سوال

(609)لاٹری حرام اور جوا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاٹری کی یہ سکیمیں ،جنہیں بعض خیراتی تنظیمیں تعلیمی ،طبی اور معاشرتی میدانوں میں خدمات سر انجام دینے کے لیے بطور فنڈز جمع کرنے کی خاطر بناتی ہیں ،کیا یہ شرعا جائز ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاٹری کی یہ تمام سکیمیں در حقیقت قمار اور جوئے ہی کا عنوان ہیں اور وہ کتاب وسنت اور اجماع کی روشنی میں حرام ہے جیسا کہ اللہ تعالی فرمایا ہے :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِنَّمَا الخَمرُ وَالمَيسِرُ وَالأَنصابُ وَالأَزلـٰمُ رِجسٌ مِن عَمَلِ الشَّيطـٰنِ فَاجتَنِبوهُ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّما يُريدُ الشَّيطـٰنُ أَن يوقِعَ بَينَكُمُ العَدٰوَةَ وَالبَغضاءَ فِى الخَمرِ وَالمَيسِرِ وَيَصُدَّكُم عَن ذِكرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلوٰةِ ۖ فَهَل أَنتُم مُنتَهونَ ﴿٩١﴾ ... سورة المائدة

''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں ، سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔''

مسلمانوں کے لیے جوا قطعا حلال نہیں ہے ، خواہ جوئے سے حاصل ہونے والے مال کو نیکی کے کاموں میں کیوں نہ خرچ کیا جائے ۔ کیونکہ دلائل شریعت کی روشنی میں جوا خبیث اور حرام ہے اور جوئے سے حاصل ہونے والا مال بھی حرام ہے ، لہذا اسے ترک کرنا اور اس سے بچنا واجب ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص463